حکومتِ پاکستان

بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ

سمندر پار روزگار

کے لئے

طریق کار

ترمیم و تجدید منجانب: جناب رضوان احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر

مندرجات

الف–	عمومی طریق کار	صفحات:۱۲–۱۸اور
	منسلکہ جات: اے تا کے	
ب–	طریق کار	
	ملائیشیاء میں روزگار کے لئے ورکروں کی بھرتی	
	منسلکہ جات:(I تا VI)	صفحات:۳۳–۴۷
ج–	ضابطہ	
	برائے تصفیہ شکایات	صفحات:۱۹–۲۱

(الف)

عمومی طریق کار

امیگریشن قواعد، ۱۹۷۹ء کی تعمیل میں اور سمندر پار روزگار کے لئے پاکستانی کارکنوں کی بھرتی کیلئے نافذ العمل طریق کار کو امیگریشن کے قواعد میں تازہ ترین ترامیم کو شامل کر کے زیادہ مؤثر بنانے کی غرض سے درج ذیل معیاری ترمیم شدہ طریق کار فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

۲- اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے لائسنس کی منظوری

اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے لائسنس کی منظوری کے لئے درخواست ڈائریکٹر جنرل، بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ، اسلام آباد کو فارم -۲ پر ہمراہ دیگر متعلقہ دستاویزات دی جائے گی۔ ڈائریکٹوریٹ آف کوآرڈینیشن ایسی موصولہ درخواست پر جلد پراسیس کرے گی اور ڈائریکٹر جنرل کو ڈی آئی بی سے رپورٹ موصول ہونے پر تین دنوں کے اندر اپنی سفارشات کے ہمراہ پیش کرے گی۔ ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے درخواست گزار کی ذاتی سماعت کے بعد یہ کیس وزارت کو اسی روز ارسال کر دیا جائے گا۔

وفاقی حکومت کی طرف سے او ای پی لائسنس دیئے جانے اور بیورو کو موصول ہونے کے بعد ڈائریکٹوریٹ آف کوآرڈینیشن اصلی مراسلہ مکمل درخواست کے ایک سیٹ کے ہمراہ امیگرینٹس کے متعلقہ تحفظ کنندہ کو بھیجے گی اور اصل متعلقہ فائل ڈائریکٹر آف آپریشن کو ارسال کرے گی۔ امیگرنٹس (تارکین وطن) کا تحفظ کنندہ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کے لائسنس کو رجسٹر کرے گا اور اس کی فوٹو کاپی رکھ کر اصلی لائسنس اسے حوالے کر دے گا۔

۳- او ای پی لائسنس کی تجدید

کوئی بھی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر (OEP) اپنے لائسنس کی تجدید کے لئے امیگرنٹس کے متعلقہ تحفظ دہندہ کو لائسنس کے خاتمہ سے ایک ماہ قبل یعنی ۳۰ نومبر کو یا اس سے قبل فارم -۳ پر درخواست جمع کرائے گا۔ امیگریشن قواعد، ۱۹۷۹ء کے قاعدہ ۹(۱) کے فقرہ شرطیہ کے تحت مقرر لیٹ فیس لائسنس کی تجدید کے لئے درخواست کے ہمراہ جمع کرائی جائے گی اگر مذکورہ درخواست ۳۰ نومبر کے بعد جمع کرائی جائے۔ امیگرنٹس کا تحفظ کنندہ ایسی تمام درخواستوں کی جانچ پڑتال ہر ایک اندراج کی جانچ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے ملازمین کی تفصیلات کی پڑتال کے علاوہ عمل میں لائے گا اور اسے ڈائریکٹر جنرل کو مذکورہ فارم کے حصہ -II کے ہمراہ، جسے باقاعدہ طور پر بھرا گیا ہو، لازماً ۵ دسمبر تک ارسال کرے گا۔ ڈائریکٹر جنرل تجدید لائسنس کی درخواست ۲۵ دسمبر تک نبٹائے گا اور تجدید شدہ لائسنس کی اصلی کاپیاں ۳۱ دسمبر کو یا اس سے قبل متعلقہ OEPs کو بالائی جانب حوالگی کے لئے حوالے کی جائیں گی۔ اس صورت میں جب کوئی او ای پی (اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر) اپنا لائسنس ۳۱ مارچ تک وصول کرنے میں ناکام رہے تو وہ ۵ اپریل تک واپس بیورو کو بھیج دیا جائے گا۔

لائسنس کی اصلی کاپی صرف او ای پی کو ارسال کی جائے گی۔ او ای پی کے مجاز ملازمین بھی اس صورت میں لائسنس کی کاپی وصول کر سکتے ہیں اگر او ای پی ملک سے باہر ہو اور میزبان ملک میں پاکستان مشن کی طرف سے باقاعدہ توثیق شدہ اتھارٹی لیٹر جمع کرایا جائے گا۔

۴- بیرون ملک سے کسی ڈیمانڈ پر عمل کاری کی اجازت

بیرون ملک سے ڈیمانڈ (طلب) موصول ہونے پر او ای پی امیگر نٹس کے تحفظ کنندہ کو مقررہ فارم (منسلکہ -اے) پر درخواست کے ہمراہ ڈیمانڈ کی دستاویزات یعنی پاور آف اٹارنی اور درج ذیل کی طرف سے باقاعدہ طور پر تصدیق شدہ ڈیمانڈ لیٹر منسلک کر کے درخواست دے گا:

الف) میزبان ملک میں پاکستانی مشن

ب) میزبان ملک کی وزارت امور خارجہ

ج) پاکستان میں میزبان ملک کا مشن

ڈیمانڈ لیٹر میں لازمی طور پر کام یعنی جاب کی تفصیل کی وضاحت ہونی چاہیے مثلاً مطلوب کارکنان کے زمرہ جات (categories)، ہر زمرے کے مطابق جابز کی تعداد، ملازمت کی شرائط وضوابط اور ہر آسامی کے لئے اہلیت / تجربہ، اگر درکار ہو۔ پاور آف اٹارنی اور ڈیمانڈ لیٹر یکجا بھی اس صورت میں قابل قبول ہو گا اگر یہ مذکورہ بالا اتھارٹیز میں سے کسی کی طرف سے تصدیق شدہ ہو۔ ویزہ سلپ / محنت کشوں کی تعداد کی منظوری بھی باقاعدہ طور پر توثیق شدہ ڈیمانڈ کی دستاویزات کے ہمراہ جمع کرائی جائیں گی۔ اس صورت میں کہ جب ویزہ سلپ / محنت کشوں کی منظوری دستیاب نہ ہو تو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ایک اقرار نامہ (undertaking) جمع کرائے گا کہ آجر کے پاس ملازمتیں دستیاب ہیں اور امیگریشن کے قوانین کے تحت وہ اپنے خلاف کارروائی کا مستوجب ہو گا اگر یہ اقرار نامہ جھوٹا ثابت ہوا۔

او ای پی، امیگر نٹس کے تحفظ کنندہ کو اجازت عطا کرنے کے لئے کسی بھی ورکنگ ڈے کو درخواست دے سکتا ہے۔ امیگر نٹس کا تحفظ کنندہ اجازت کے لئے جمع کرائی گئی مذکورہ درخواستوں کی وصولی کی رسید جاری کرے گا اور دفتر کے بند ہونے کے اوقات سے قبل اسی روز اسے نبٹائے گا۔

۵-منظور شدہ پرنسپل سے ڈیمانڈ کی منظوری

ایسے تمام کیسز جن میں کسی بیرون ملک کے آجر نے کسی او ای پی کے نام پر پاور آف اٹارنی دی ہو اور او ای پی نے مذکورہ آجر کو ماضی میں امیگر نٹس کے تحفظ کنندہ کی منظوری سے افرادی قوت مہیا کی ہو تو مذکورہ آجر سے مابعد ڈیمانڈز جو اسی او ای پی کے پاس مراسلے / ٹیلیکس / فیکس / ای میل کی صورت میں موجود ہوں انہیں امیگر نٹس کا تحفظ کنندہ منظور کرے گا اگرچہ امیگریشن کے قواعد، ۱۹۷۹ء کے قاعدہ-۱۹ کے تحت جیسا کہ مطلوب ہے تصدیق شدہ نہ ہوں۔ تاہم، مابعد ڈیمانڈ جو مذکورہ آجر کے لئے تیسرے فریق / بھرتی افسر کی طرف سے پیش کی جائے اس پر غور نہیں کیا جائے گا اگر آجر کی طرف سے مطالبہ یعنی ڈیمانڈ ہمراہ نہ ہو۔ وہ پاور آف اٹارنی جس کی تعمیل تیسرے فریق / بھرتی آفس نے کی ہو وہ اصل آجر کی تبدیلی کی وجہ سے بے کار ہو جائے گی۔ اس صورت میں کہ جب آجر تین مسلسل سالوں تک او ای پی کے پاس ڈیمانڈ نہ بھیجے تو پاور آف اٹارنی معطل ہو جائے گی۔ ایسی صورتوں میں او ای پی کو مشورہ دیا جائے کہ وہ متعلقہ پرنسپل کی طرف سے پاور آف اٹارنی (جو آجر نے پہلے اس کے نام جاری کی تھی) کے جواز کی تجدید کرائے یا یہ کیس بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ کو تصدیق / فیصلے کے لئے بھیج دیا جائے۔

۶-سکہ وکالہ / خطاب مراسلہ پیش کرنے پر اجازت

امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ او ای پی کو اپنی سطح پر اجازت بخشے گا اگر وہ سکہ وکالہ / خطاب مراسلہ پیش کرے گا جس کی وزارت انصاف / وزارت خارجہ امور، حکومت سعودی عرب نے باقاعدہ طور پر تصدیق کی ہو مگر شرط یہ ہے کہ ڈیمانڈ ۵۰ یا کم اشخاص کے لئے ہو۔ ایسی صورتوں میں او ای پی باقاعدہ طور پر تصدیق شدہ ویزہ سلپ کی کاپی پیش کرے گا اور (منسلک-بی) میں ملفوف نمونے کے مطابق ایک اقرار نامہ جمع کرانے کے ذریعے

ان کی تنخواہ اور سروس کی دیگر شرائط وضوابط کی ذمہ داری قبول کرے گا۔ جہاں کارکنوں کی تعداد پچاس سے تجاوز کر جائے اجازت بخشنے کی درخواست بیورو کو منظوری کے لئے بھیجی جائے گی۔ امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ ایک رجسٹر بنائے گا جس میں سکہ وکالہ / خطاب مراسلے کی بنیاد پر اپنی طرف سے بخشے گئے اجازت ناموں کی تفصیلات موجود ہوں گی، جو کہ ڈائریکٹر جنرل کو امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے دفتر میں معائنے کے لئے اس کے دورے کے دوران بعد الوقوع منظوری کے لئے پیش کی جائیں گی۔

۷-سرکاری شعبہ کی ڈیمانڈ

امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ سرکاری شعبہ کی ڈیمانڈز کے لئے اجازت عطا کرے گا اور کیس بیورو کو ڈی جی کی بعد الوقوع منظوری کے لئے بھیجے گا۔ امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ (P.E) سرکاری شعبہ کی ڈیمانڈز کا رجسٹر مرتب کرے گا جو ڈی جی کو امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے دفتر کے دورے کے موقع پر اس کے ملاحظہ کے لئے پیش کیا جائے گا۔

۸-منظور شدہ ڈیمانڈز کا اشتہار

قاعدہ ۱۸ یا قاعدہ ۱۹ کے تحت اجازت نامے کی منظوری ہونے پر او ای پی لازماً ڈیمانڈ اخبار میں مشتہر کرے گا اگر ڈیمانڈ تیس (۳۰) کارکنوں یا زیادہ کے لئے ہو۔ ہر اشتہار دیتے وقت اس میں روزگار دینے والے ملک کا نام، اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کا نام اور لائسنس نمبر اجازت نامہ نمبر کی تفصیلات شامل کرے گا جو واضح طور پر موجود ہوں اور تمام اہم معلومات مثلاً ہر زمرے میں ملازمتوں کی تعداد، پیش کردہ تنخواہ، کنٹریکٹ کا عرصہ اور دیگر اضافی فوائد۔ او ای پی کی طرف سے جاری کردہ اشتہارات کی اخباری کٹنگز مذکورہ اشتہار کی اشاعت کے دو ہفتوں کے اندر یا رجسٹریشن کی تاریخ پر، جو بھی ان میں سے پہلے واقع ہو، لازماً امیگرنٹس کے تحفظ کنندہ کو مہیا کی جائیں گی۔

۹-CVs کی وصولی کے لئے اشتہار

اس کے لئے درج ذیل طریق کار اپنایا جائے گا:

اے) او ای پی یقینی بنائے گا کہ ڈیمانڈ لیٹر میں زمرہ اور ورکروں کی تعداد، اہلیت اور مطلوب تجربہ، تنخواہ اور دیگر اضافی فائدے ذکر کئے گئے ہوں۔

بی) امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ مخصوص سفارشات کے ہمراہ کیس بیورو کو بھیجے گا تاہم، اس میں درج ذیل معلومات شامل کرے گا:

i- او ای پی کا عمومی چلن اور شہرت

ii- گزشتہ بارہ ماہ کے دوران او ای پی کو عطا کئے گئے اجازت ناموں کی تعداد اور ان مذکورہ اجازت ناموں پر رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد۔

iii- ایک سال کے دوران عطا کئے گئے ان اجازت ناموں کی تعداد جن کے ذریعے کوئی بھی کارکن رجسٹرڈ نہیں کیا گیا۔

سی) اجازت نامے کی منظوری / رجسٹریشن کے بعد او ای پی ڈیمانڈ کا اخبار میں اشتہار امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے پاس مذکورہ بالا پیرہ-۸ میں دی گئی تفصیلات کے مطابق اس کی رجسٹریشن کے سات دنوں کے اندر دے گا۔

ڈی) او ای پی مذکورہ اشتہار کی پریس کلپنگ کی ایک کاپی امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کو اس کی اشاعت کے سات دنوں کے اندر فراہم کرے گا۔

ای)	اشتہار دیتے ہوئے او ای پی امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ کی طرف سے منظور شدہ فارمیٹ استعمال کرے گا اور CVs کی وصولی کے لئے حتمی تاریخ دے گا۔

ایف)	حتمی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر او ای پی آجر اور امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ کو شارٹ لسٹڈ امیدواروں کی مکمل فہرست مہیا کرے گا۔

جی)	امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ مذکورہ ڈیمانڈ کی عمل کاری کا ریکارڈ رکھے گا، اور

ایچ)	او ای پی کی طرف سے اشتہار اور CVs کی وصولی کے مابعد درخواستیں بیورو کو (اے) تا (ڈی) مذکورہ بالا ہدایات کے مطابق مکمل کیفیت کا بیان تحریر کرکے بھیجی جائیں گی۔

۱۰-بلاواسطہ روزگار کے ویزہ ہولڈر کی رجسٹریشن

(i)	کوئی ایسا فرد جس کے پاس بلاواسطہ روزگار کا ویزہ ہوگا اسے امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ امیگریشن کے قواعد، ۱۹۷۹ء کے قاعدہ ۲۲(۳) کی شرط کے تحت رجسٹرڈ کرے گا۔ بلاواسطہ روزگار کے ویزہ ہولڈر کی رجسٹریشن اسی روز کی جائے گی شرط یہ ہے کہ دستاویزات قاعدہ کے مطابق ہوں۔ اس صورت میں کہ جب بلاواسطہ روزگار کے ویزہ جات کی تعداد غیر روایتی ممالک کے ضمن میں دس (۱۰) سے متجاوز ہو جائے تو امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ بیورو کی پیشگی منظوری حاصل کرے گا۔ اگر کسی خاص آجر کے روزگار ویزوں کی تعداد ۲۰ سے بڑھ جائے تو امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ امیگر نٹ کی رجسٹریشن جاری رکھے گا مگر بیورو اور امیگر نٹس کے دیگر تحفظ دہندگان کو آجر کے کوائف سے متعلق مطلع کرے گا۔

(ii)	امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ محنت اور افرادی قوت کی ڈویژن کے نوٹیفکیشن نمبر 2-1-2005\Emig-1 میں مختص علاقہ جات سے تعلق رکھنے والے کارکنوں کو کلیئر / رجسٹر کرے گا، تفصیل درج ذیل ہے:

سلسلہ نمبر	امیگر نٹس کے پی ای کے دفتر کا نام	زیر اختیار علاقہ جات
۱	امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ بمقام لاہور	اضلاع لاہور، قصور، اوکاڑہ، شیخوپورہ، فیصل آباد، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، نارووال، حافظ آباد، سرگودھا، میانوالی، جھنگ، خوشاب، بھکر اور پاک پتن
۲	امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ بمقام راولپنڈی	اضلاع راولپنڈی، اٹک، جہلم، چکوال، گجرات، منڈی بہاؤ الدین، اسلام آباد اور خطہ ریاست آزاد جموں و کشمیر
۳	امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ بمقام ملتان	اضلاع ملتان، ڈی جی خان، بہاولپور، بہاولنگر، لیہ، لودھراں، مظفر گڑھ، ساہیوال، رحیم یار خان، وہاڑی، راجن پور اور خانیوال
۴	امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ بمقام کراچی	صوبہ سندھ، بشمول بلوچستان کے اضلاع لسبیلہ، خضدار، گوادر، پسنی، جیوانی اور اورمارہ
۵	امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ بمقام پشاور	صوبہ این ڈبلیو ایف پی اور فاٹا بشمول اضلاع دیر، سوات اور مالاکنڈ ایجنسی، کوہستان، بونیر، چترال، باجوڑ ایجنسی اور شانگلہ کو نکال کر
۶	امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ بمقام مالاکنڈ	دیر، سوات کے اضلاع اور مالاکنڈ ایجنسی، کوہستان، بونیر، چترال، باجوڑ ایجنسی اور شانگلہ

۷	امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ بمقام کوئٹہ	صوبہ بلوچستان، اضلاع لسبیلہ، خضدار، گوادر، پسنی، جیوانی اور اورمارہ کو نکال کر	

(iii) بلاواسطہ روزگار کی صورت میں امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ امیگریشن کے خواہش مند فرد کو کلیئر / رجسٹر بھی کر سکتا ہے اگر وہ امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے ضلع میں عارضی طور پر رہائش رکھتا ہو وہ اسے اس شرط کے تحت کلیئر / رجسٹر کرے گا اگر وہ دستاویزی ثبوت پیش کرے جیسے قومی شناختی کارڈ میں عارضی رہائشی پتہ، پاسپورٹ، تعلیمی سرٹیفکیٹ، سروس سرٹیفکیٹ یا رہائش کا ثبوت۔ مذکورہ کیس امیگرنٹس کے متعلقہ تحفظ دہندگان کے انچارج / ہیڈ کی منظوری کے ساتھ کلیئر کئے جائیں گے اور ان کیسوں کی ماہانہ رپورٹ بیورو ہیڈ کوارٹر میں ہر ماہ کے خاتمہ کے ۱۰ دنوں کے اندر جمع کرائی جائے گی۔ امیگرنٹس کے تحفظ کنندگان مذکورہ کیسوں کے تصفیہ / کلیئرنس کی وجوہات کا بھی اندراج کریں گے۔

(iv) امیگرنٹس درج ذیل دستاویزات جمع کرائیں گے:

اے) مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ

بی) کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (فوٹو کاپی)

سی) ایمپلائمنٹ کنٹریکٹ یا آجر کی طرف سے باقاعدہ دستخط شدہ معاہدہ یا ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے متعین ایک اقرار نامہ (منسلک-سی)

ڈی) ویلفیئر فنڈ جمع کرانے کی رسید

ای) سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کی طرف سے انشورنس کا سرٹیفکیٹ (اصل + ڈپلیکیٹ کاپی)

ایف) ایکس سروس (فوج سے ریٹائرڈ) جوان / سرکاری ملازمت سے فارغ شدہ ملازمین / نرس ہونے کی صورت میں این او سی / مستعار خدمتی کے مراسلہ کی نقل اور

جی) فی امیگرنٹ -/2500 روپے کی شرح سے (رجسٹریشن فیس جمع کرانے کا اصل چالان جو سرکاری خزانے / اسٹیٹ بنک آف پاکستان / نیشنل بنک آف پاکستان میں کھاتے کی مد

"Man anpower Management (C02901-30) C029-social services Miscellaneous C02906-Registration and other fees from Pakistan is working abroad"

میں جمع کرایا گیا ہو۔

ایچ) صحیح قومی شناختی کارڈ برائے پاکستان کی نقل یا قومی شناختی کارڈ برائے پاکستان حاصل کرنے کے لئے نادرا میں رجسٹریشن کے لئے اصل رسید

جے) خواہشمند امیگرنٹ کے ضمن میں کردار کی تصدیق کا ڈی پی او / متعلقہ پولیٹیکل ایجنٹ کی طرف سے پولیس کریکٹر ویریفکیشن سرٹیفکیٹ

۱۱- امیگریشن ویزے کی رجسٹریشن

کوئی فرد جس کے پاس امیگرنٹ ویزہ ہو اسے امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ امیگریشن قواعد، ۱۹۷۹ء کے قاعدہ ۲۲ (اے) کے تحت مقررہ فارمیٹ (منسلک-ڈی) پر خاص درخواست دہندہ سے ایک اقرار نامہ لینے کے بعد رجسٹر کرے گا اور اس انداز سے ایک رجسٹر مرتب کرے گا جیسا کہ

(منسلک-ای) میں متعین ہے۔ اختیار اس طرح قابل اطلاق ہو گا جیسے کہ سلسلہ نمبر ۱۰ میں مذکور بلاواسطہ روزگار کی صورت میں صراحت کی گئی ہے۔

۱۲- اجازت نامے اور اس کی رجسٹریشن:

او ای پی سے اجازت نامہ عطا کرنے کی درخواست موصول ہونے پر امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ اس کے وصول ہونے کی تحریری رسید دے گا، احتیاط کے ساتھ ڈیمانڈ کی دستاویزات کی جانچ پڑتال کرے گا اور اسی روز اجازت نامہ دے گا اگر دستاویزات قاعدہ کے مطابق ہوں۔ اس طرح عطا کیا گیا ہر اجازت نامے کا اندراج ایک رجسٹر میں کیا جائے گا اور کسی تقویمی سال میں زمانی ترتیب کے لحاظ سے نمبر الاٹ کرے گا۔ اجازت نامہ ۱۲۰ دنوں کے عرصہ کے لئے صحیح ہو گا، جو کہ ایک تحریری مراسلہ کے ذریعے ۳۶۵ دنوں تک کے لئے امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کی طرف سے قابل توسیع ہو گا۔ مزید توسیع یعنی ۳۶۵ دنوں سے زائد ایسے افسر کی طرف سے جسے ڈائریکٹر جنرل امیگریشن قواعد ۱۹۷۹ء کے قاعدہ ۲۰ کے ذیلی قاعدہ (۲) کے تحت اختیار بخشے گا، مختلف کیسوں کو مد نظر رکھنے کی بنیاد پر متعلقہ پی ای کے ذریعے تحریری درخواست پیش کرنے پر عطا کی جائے گی۔ مذکورہ توسیعی عرصہ کا عرصہ جواز اس کے خاتمہ سے لے کر ۱۲۰ دنوں سے زائد نہیں ہو گا۔ پی ای کی طرف سے اجازت نامہ عطا ہونے کے بعد ایسی ڈیمانڈ جو عرصہ جواز کے اندر استعمال میں نہ لائی جائے گی اس کے بارے میں اطلاع بیورو کو لازماً دی جائے گی۔ اس صورت میں کہ جب اجازت نامے کی منظوری رد کر دی جائے تو امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ درخواست فارم پر اس کی وجوہات درج کرے گا اور اسی روز او ای پی کو واپس کر دے گا۔ او ای پی امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے فیصلے کے خلاف ڈائریکٹر جنرل کے پاس اپیل دائر کرا سکتا ہے اور مذکورہ اپیل پر ڈائریکٹر جنرل کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

۱۳- بیرون ملک ملازمت کے معاہدے کی رجسٹریشن

اجازت نامے کے جواز کے دوران او ای پی کی طرف سے لائے گئے بیرون ملک ملازمت کے معاہدات برائے رجسٹریشن کو امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ اسی روز ایک رجسٹر میں ایک تقویمی سال میں بیرون ملک ملازمت کے ہر معاہدے کو ایک سلسلہ میں رجسٹریشن نمبر ایک رجسٹر میں الاٹ کر کے درج کرے گا بشرطیکہ تمام دستاویزات قاعدہ کے مطابق ہوں۔ امیگرنٹس کا تحفظ کنندہ یقینی بنائے گا کہ ایف ایس اے کے ساتھ پاور آف اٹارنی / ڈیمانڈ لیٹر کی کاپی منسلک ہو اور پرمشن لیٹر میں دی گئی ملازمت کی شرائط و ضوابط کے عین مطابق ہوں گی۔ امیگرنٹس کا تحفظ کنندہ ایف ایس اے کی اور متعلقہ امیگرنٹ کے مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ کی ہر کاپی پر مذکورہ رجسٹریشن نمبر درج کرے گا اور اپنی مہر لگائے گا اور دستخط کرے گا۔ پاسپورٹ پر ابھرواں اندراج پی ای کے منظور کردہ ڈیزائن / مہر کی صورت میں ہو گا۔ ایف ایس اے کی امیگرنٹ کی کاپی اور انشورنس پالیسی کی دستاویزات اورینٹیشن و بریفنگ آفیسر کے حوالے کی جائیں گی جو اسے امیگرنٹ کو موزوں معلومات (بریفنگ) دینے کے بعد حوالے کرے گا۔ امیگرنٹ کے مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ کے ہمراہ ایف ایس اے کی دو نقول او ای پی کے حوالے کی جائیں گی جو ایک نقل اپنے پاس رکھے گا اور دوسری نقل بیرون ملک آجر کو دے گا۔ ایف ایس اے کی چوتھی کاپی ریکارڈ کے لئے امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ اپنے پاس رکھے گا۔

۱۴- اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی طرف سے کارروائی

اجازت نامہ بخشے جانے کے بعد او ای پی بھرتی کا عمل مکمل کرے گا، منتخب / نامزد افراد کے لئے ویزے، ان کے میڈیکل چیک اپ کا انتظام کرے گا، ہر کارکن کی انشورنس، سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن میں تین لاکھ روپے کی رقم سے کروائے گا، یقینی بنائے گا کہ منتخب شدہ فرد کے پاس جائز / صحیح قومی شناختی کارڈ موجود ہو یا وہ نادرا میں قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے کے لئے رجسٹرڈ کر لیا گیا ہو اور اجازت نامے کے جوازی عرصہ کے اندر امیگرنٹس کو رجسٹریشن کے لئے امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے سامنے پیش کرے گا۔ او ای پی متعین فارم (منسلک-ایف) پر ایف ایس اے کی رجسٹریشن کے لئے امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کو درخواست دے گا اور ہر امیگرنٹ کے ضمن میں درج ذیل دستاویزات اجازت نامے اور جاری کردہ اشتہار کی پریس کلپنگ کی نقل کے ہمراہ، جہاں قابل اطلاق ہو، پیش کرے گا:۔

i) مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ

ii) کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (فوٹو کاپی)

iii) بیرون ملازمت کے باقاعدہ طور پر کئے گئے معاہدے کی چار نقول ۵ روپے کی مالیت کی اڈہیسیو سٹیمپ امیگرنٹ اور آجر دونوں میں سے ہر ایک کے معاہدے کے ضمن میں دو کاپیوں پر چسپاں کی گئی ہوں۔

iv) فارم-۷ یا فارم-۹ پر بنک سرٹیفکیٹ اگر روزگار مختصر عرصہ کے لئے ہو (اصل + فوٹو کاپی) اور فارم-7A اصل

v) سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کی طرف سے انشورنس کا سرٹیفکیٹ (اصل + ڈپلیکیٹ کاپی)

vi) این او سی / ڈیپوٹیشن لیٹر (مراسلہ مستعار خدمتی) ایکس سروس مین / سابق سرکاری ملازم / نرس ہونے کی صورت میں اور

vii) ۱۰۰ روپے فی امیگرنٹ کے حساب سے سرکاری خزانے / اسٹیٹ بنک آف پاکستان / نیشنل بنک آف پاکستان میں مد"

"C 02851- Registration & other fee from Pakistan working abroad"

میں رجسٹریشن فیس جمع کرانے کا اصل چالان۔

viii) صحیح قومی شناختی کارڈ یا قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے کے لئے نادرا میں رجسٹریشن کے لئے اصل رسید کی نقل

x) ڈی پی او اور / متعلقہ پولیٹیکل ایجنٹ کی طرف سے خواہشمند امیگرنٹس کے ضمن میں پولیس کریکٹر ویریفکیشن سرٹیفکیٹ

۱۵- بنک سرٹیفکیٹ / سرٹیفکیٹس کا اجراء

بیرون ملک امیگرنٹس کی روانگی کے بعد او ای پی امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کو اس طرح روانہ ہونے والے امیگرنٹس کے ضمن میں بنک سرٹیفکیٹس کے اجراء کے لئے درخواست دے سکتا ہے اور متعین فارم (منسلک-جی) پر امیگرنٹس کی پرواز کے کوائف مہیا کرے گا۔ امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ امیگرنٹس کی روانگی کے وقت سے ۲۷ گھنٹے گزرنے سے پہلے بنک سرٹیفکیٹس کا اجراء نہیں کرے گا۔ فارم 7A پر جاری شدہ بنک سرٹیفکیٹس

امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ اصل اپنے پاس رکھے گا اور متعین فارم (منسلک-ایچ) پر ماہانہ گوشوارہ فارم 7A اصل کے ہمراہ بیورو کو مطلع کر کے اوورسیز پاکستانیز فاونڈیشن کو بھیجا جائے گا۔

۱۶- او ای پی کے دفاتر کا معائنہ

امیگر نٹس کا تحفظ کنندہ اپنے دائرہ اختیار میں موجود او ای پی کے دفاتر کا دورہ کرے گا اور امیگریشن قواعد ۱۹۷۹ء کے قاعدہ ۲۵ کے قاعدہ (۱) میں مقرر شرط کے مطابق او ای پی حضرات کی طرف سے مرتب کردہ ریکارڈ کو چیک کرے گا۔ امیگر نٹس کا ہر تحفظ دہندہ یا اس کی طرف سے مختار دیگر افسر ایک ماہ میں او ای پی حضرات کے کم از کم دس دفاتر کا دورہ کرے گا جس کی رپورٹس متعین پروفارما (منسلک-جے) پر ہر ماہ کی دس تاریخ تک بیورو کو مل جانی چاہئیں۔ امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ کے علاوہ ڈائریکٹر جنرل یا اس ضمن میں اس کی طرف سے کوئی دیگر مجاز افسر او ای پیز کے دفاتر کا اچانک دورہ او ای پی کی کارکردگی اور اس کی طرف سے مرتب کردہ ریکارڈ ملاحظہ کرنے کے لئے عمل میں لائے گا۔ امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ زونل POEPA کے تعاون سے نیا لائسنس حاصل کنندگان کے لئے معلوماتی مجلس کا انتظام کرے گا تا کہ قواعد کے مطابق دفتر کا انتظام کیا جائے اور ریکارڈ قواعد کے مطابق مرتب کیا جائے۔

۱۷- او ای پی کے دفتر کی منتقلی

دفاتر کی منتقلی کی حوصلہ افزائی نہیں کی جانی چاہیے۔ تاہم ناگزیر حالات میں کسی او ای پی کو اپنا دفتر (مین یا برانچ آفس) منتقل کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے شرط یہ ہے کہ اس کے خلاف سخت نوعیت کی کوئی شکایت نہ ہو۔ لہذا، امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ کو بیورو کو اس طرح کے کیس ارسال کرتے وقت اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے چلن اور کارکردگی پر غور و خوض کرنے کے علاوہ مجوزہ دفتر کی موزونیت کو بھی مد نظر رکھے۔ دفتر کی منتقلی کی منظوری درج ذیل تفصیلات کے مطابق مراسلہ نمبر 1-Emig-79/20-6، مورخہ ۲۶ جون ۱۹۸۰ء کی رو سے درج ذیل طریقہ کے مطابق دی جائے گی:

الف) او ای پی کے دفتر کی اسی شہر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کی اجازت متعلقہ تحفظ دہندہ دے گا۔

ب) اسی پروٹیکٹوریٹ کے ایریا کے اندر ایک شہر سے دوسرے شہر میں او ای پی کے دفتر کی منتقلی کی اجازت بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ عطا کرے گا۔

ج) ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں او ای پی کے دفتر کی منتقلی کی اجازت وفاقی حکومت دے گی۔

۱۸- ڈیمانڈ / انٹرویو کی عمل کاری او ای پی کے مین آفس کے علاوہ برانچ آفس / سائٹ میں

اس صورت میں کہ اگر او ای پی اپنے مین آفس کے علاوہ اپنے برانچ آفس یا کسی دوسری جگہ انٹرویو کرنے یا ٹیسٹ کا انعقاد کرنے کا خواہشمند ہو تو وہ اپنے ارادے کے بارے میں اجازت نامہ طلب کرتے وقت امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کو مطلع کرے گا اور اخبار میں ڈیمانڈ کا اشتہار دیتے ہوئے وہ اجازت نامہ نمبر ہمراہ تاریخ، ہر زمرہ میں جابز کی تعداد، سروس کی شرائط وضوابط اور اگر درکار ہو جاب کے ہر زمرہ کے لئے تعلیمی اہلیت اور تجربہ کا ذکر کرے گا۔ امیگرنٹس کا متعلقہ تحفظ دہندہ مذکورہ اجازت نامے کی نقل لازماً امیگرنٹس کے اس تحفظ دہندہ کو بھیجے گا جہاں وہ برانچ آفس موجود ہو اور بیورو کو بھی ارسال کرے گا۔ او ای پی کے مین آفس یا اس کے برانچ آفس کے علاوہ جگہ پر ڈیمانڈ کی عمل کاری (پراسیس کرنے) کی اجازت بھی امیگرنٹس کا تحفظ کنندہ او ای پی سے اقرار نامہ حاصل کرنے کے بعد عطا کرے گا مجوزہ سائٹ کوئی اور اوور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹر استعمال نہیں کر رہا اور اس کا اس ایریا میں کوئی برانچ آفس نہیں ہے اور کوئی دیگر او ای پی اس جگہ اور اس تاریخ کو انٹریو منعقد نہیں کر رہا۔

۱۹- اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی طرف سے امیگریشن قواعد ۱۹۷۹ء کے قاعدہ ۲۵ کے تحت پاسپورٹ روکنے کا عمل

کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر ملازمت کے خواہشمند افراد کے پاسپورٹ روک سکتا ہے اور (منسلکہ -کے) پر منسلک نمونے کے مطابق ایک رجسٹر میں ریکارڈ مرتب کرے گا۔

(ب)

ملائیشیاء میں روزگار کے لئے کارکنوں کی بھرتی کا ضابطہ

بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ نے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی جانب سے ملائیشیاء میں کام کرنے کے لئے پاکستانی کارکنوں کی بھرتی کے ضمن میں درج ذیل طریقہ کار مقرر کیا ہے:

ا۔ افرادی قوت کی ڈیمانڈ کے مطابق فراہمی

اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ڈیمانڈ کو ملازمت کی تمام شرائط وضوابط کی تصریح پوری کرکے فراہم کرے گا۔

۲۔ کمیونٹی ویلفیئر اتاشی کی جانب سے ڈیمانڈ کی تصدیق

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی روزگار کی دستیابی اور آجر کی مالی کیفیت کی تصدیق کے بعد ڈیماڈ لیٹر اور پاور آف اٹارنی کی توثیق (اسٹیٹ) کرے گا۔ آجر یا اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر، کمیونٹی ویلفیئر اتاشی ہائی کمیشن آف پاکستان، ملائیشیاء کو انگریزی میں درج ذیل دستاویزات کا ایک سیٹ تصدیق / توثیق کے لئے جمع کرائے گا: منسلکہ -I)

اے- اپوائنٹمنٹ لیٹر / اوای پی کے نام پر آجر کی طرف سے پاور آف اٹارنی

بی- آجر کی طرف سے اوای پی کو مخاطب کردہ ڈیمانڈ لیٹر

سی- آجر اور کارکن کے درمیان روزگار کا کنٹریکٹ

ڈی- آجر کی طرف سے حلف نامہ (ایفی ڈیوٹ)

ای- کمیونٹی ویلفیئر اتاشی دو تا ۴ دنوں کے اندر بیورو کو مطلع کرنے کا عمل مکمل کرکے دستاویزات کی توثیق کرے گا۔

ii) اس صورت میں کہ جب ڈیمانڈ کی دستاویزات بذات خود اوای پی کی طرف سے خود اس اقرار نامے کے ساتھ پیش کی جائیں کہ اس نے کام کی جگہ / فیکٹری کا دورہ کیا ہے اور ڈیمانڈ کی اصلیت کے بارے میں مطمئن ہے تو سی ڈبلیو اے (CWA) دیگر دستاویزات مثلاً ہوم افیئرز کی وزارت کی منظوری اور وزارت خارجہ امور کی توثیق کی سکروٹنی کے بعد دستاویزات کی توثیق کرے گا۔

iii) سی ڈبلیو اے ان تمام ڈیمانڈز کے ضمن میں فہرست پیش کرے گا جن کی توثیق کرکے اس نے ہفتہ وار بنیاد پر بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ کو بھیجی ہو۔

۳۔ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی طرف سے کارروائی

اے) اس صورت میں کہ جب کسی خاص آجر کے لئے ڈیمانڈ ۵۰ یازائد کارکنوں کے لئے ہو تو متعلقہ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ملائیشیاء میں ورک سائٹ کا ذاتی طور پر دورہ درج ذیل کی تصدیق کے لئے کرے گا:

i- آجر کے پاس ڈیمانڈ لیٹر کے مطابق ملازمتوں کی دستیابی

ii- جاب سائٹ پر کام کرنے کے حالات

iii- رہائش کی موزوں سہولت

بی) اس صورت میں جہاں کارکنوں کی ڈیمانڈ ۵۰ کارکنوں سے کم ہو تو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر روزگار کی دستیابی، کام اور بود و باش کے موزوں حالات سے متعلق ایک اقرار نامہ (نمونہ منسلک ہے) ترجیحی طور پر ملائیشیاء کا دورہ کر کے جمع کرائے گا۔

یا

سی) دیگر آجر / آجروں سے جاب آرڈرز جمع کرے گا اور مذکورہ بالا کی شق کی طرز پر (الف) متعلقہ آجروں سے تصدیق کے حصول کے لئے ملائیشیاء کا دورہ کرے گا۔ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کو عمل کاری کے لئے اجازت نامے کی منظوری کے وقت سرٹیفکیٹ فراہم کرے گا۔

یا

ڈی) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ملائیشیاء کی طرف افرادی قوت برآمد کرنے کے عمل سے نبٹنے کے لئے کارٹل / کنسورشیم تشکیل دے سکتے ہیں۔ دیگر ارکان اوای پی حضرات کی طرف سے کارٹل کا وہ رکن جو ملائیشیاء کا دورہ کرے گا امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے سامنے خاص آجر کے ہاں ملازمتوں کی دستیابی، کام اور بودوباش کے موزوں حالات سے متعلق جاب سائٹ کا دورہ کرنے کے بعد تصدیق کر سکتا ہے۔

یا

ای) اوای پی کا ملازم اوای پی کی طرف سے دورہ کر سکتا ہے اور وہ اوای پی کی طرف سے کارکنوں کے لئے ملازمتوں کی دستیابی اور آجر کے پاس بودوباش اور کام کرنے کے حالات کی دستیابی سے متعلق اقرار نامہ جمع کرانے پر ایسا کر سکتا ہے۔

یا

ایف) سی ڈبلیو اے تصدیق کر سکتا ہے کہ اس نے آجر کے کاروبار کی جگہ کا دورہ کرنے کے بعد لیٹر آف اٹارنی / ڈیمانڈ لیٹر کی توثیق کی۔

۴- اجازت نامہ کی منظوری کا طریقہ کار

امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ کسی او ای پی کی طرف سے درخواست موصول ہونے پر اسی روز اجازت نامہ عطا کرے گا۔ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر اجازت نامے کی منظوری کے لئے پروفارمے کے ہمراہ جیسا کہ پیرا-۲ اور ۳ مذکورہ بالا میں مذکور ہیں تمام دستاویزات فراہم کرے گا۔ امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کو عطا کردہ اجازت نامے کی نقل بیورو (ہیڈ کوارٹرز) اور امیگرنٹس کے دیگر تحفظ دہندہ کو برائے اطلاع اسی روز فیکس کرے گا۔ امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ درج ذیل شرائط عائد کرے گا:

اے) اس صورت میں کہ اگر ڈیمانڈ کا اشتہار دے دیا جائے تو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر منظور شدہ فارمیٹ (منسلک-II) کے مطابق سرکردہ اخبارات میں ڈیمانڈ کی اشاعت کرائے گا۔

بی) او ای پی ڈیمانڈ لیٹر کے مطابق ماہانہ تنخواہ اور اوور ٹائم کا علیحدہ علیحدہ ذکر کرے گا۔

سی) او ای پی خواہشمند امیدواروں کو انتخاب سے قبل کام کی نوعیت، کام کرنے کے حالات، بود و باش کے حالات، تنخواہ، اوور ٹائم، رہائش، بجلی اور پانی کے اخراجات، بل اور اس کی ادائیگی، انشورنس کوریج، ملائیشیاء میں آمد کے ۳۰ دنوں کے اندر مکرر طبی معائنے سے متعلق معلومات فراہم کرے گا۔ او ای پی اس بابت ایک سرٹیفکیٹ پیش کرے گا۔

ڈی) او ای پی کارکن سے -/60,000 روپے سے زائد وصول نہیں کرے گا۔

ای) امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے پاس رجسٹرڈ کرانے کے لئے روزگار کے کنٹریکٹ کی کاپی پی ای (امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ) کے پاس رجسٹریشن کی تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ قبل ہر امیگرنٹ کے حوالے کی جائے گی تاکہ وہ شرائط و ضوابط کو موزوں طور پر سمجھ لیں۔

ایف) امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ ہر ہفتے کے اختتام پر بیورو (ہیڈ کوارٹرز) کو مختلف اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کو عطا کئے جانے والے اجازت ناموں سے متعلق جامع رپورٹ پیش کرے گا۔

جی) امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ یقینی بنائے گا کہ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر مندرجہ بالا شرائط پر عمل کرے / کریں۔

۵- او ای پی حضرات کی طرف سے ڈیمانڈز کا اشتہار

اے) اس صورت میں جہاں ڈیمانڈ ۳۰ یا زائد کارکنوں کے لئے ہو او ای پی لازمی طور پر اشتہار کے فارمیٹ کے مطابق سرکردہ قومی اردو اخبارات میں ڈیمانڈ کا اشتہار دے گا۔

بی) او ای پی اخبار میں ڈیمانڈ کی اشاعت سائز ۲ کالمز x ۱۶ انچز میں امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کی طرف سے اجازت نامے کی منظوری کے سات دنوں کے اندر کرے گا۔

سی) او ای پی اشتہار میں اوور ٹائم کے علاوہ ماہانہ تنخواہ کا ذکر کرے گا۔

ڈی) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز خواہشمند کارکنوں کی سی ویز / بائیو ڈیٹا آجر کو اجازت نامے کی منظوری کی تاریخ سے ۳۰ دنوں کے اندر امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کو بذریعہ اشتہار یا ایسے ڈیٹابنک کے ذریعے مطلع کر کے بھیجے گا جو مقررہ فارمیٹ کے مطابق مرتب کیا جائے۔ اگر اس پراسیس میں کوئی تاخیر ہو گی تو او ای پی تاخیر کی وجوہات امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کو پیش کرے گا۔

۶- کارکنوں کا انتخاب

اے) آجر خود اپنی مرضی کے کارکنوں کا انتخاب کرے گا یا اپنے مجاز نمائندے کے ذریعے یا "موزوں آدمی برائے موزوں ملازمت" کے معیار کے مطابق اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کارکنوں کا انتخاب کرے گا۔

بی) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر انٹرویو / سیلیکشن کے وقت خواہشمند امیدواروں کو آجر، ملازمت کی نوعیت، پیش کردہ تنخواہ، مادی تقاضا جات اور تجربے وغیرہ کے بارے میں مطلع کرے گا۔

۷- سیکورٹی کلیئرنس

کوئی بھی منتخب شدہ کارکن اپنی رہائش کے ضلع کے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (DPO) / ایس ایس پی / پولٹیکل ایجنٹ سے ویزے کی توثیق یعنی انڈورسمنٹ کے لئے اور ملائیشیاء کی حکومت کے تقاضا کے تحت پولیس کریکٹر ویریفکیشن سرٹیفکیٹ خود حاصل کرے گا۔ کارکن خود اس کے اصلی ہونے کے ذمہ دار ہوں گے۔

۸- طبی معائنہ / ٹیسٹ

منتخب کارکن اپنے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کا ملائیشین ہائی کمیشن اسلام آباد یا وزارت صحت، ملائیشیاء کی طرف سے بڑے شہروں میں مقرر کردہ ہسپتال / طبی مرکز سے خود حاصل کرنے کا انتظام کرے گا۔ ملائیشیاء میں آنے پر تمام کارکنوں کا ۳۰ دنوں کے اندر دوبارہ طبی معائنہ ہو گا۔ اگر کارکن طبی طور پر صحت مند نہ پایا گیا تو اسے فوری طور پر اس کے اپنے نقصان اور لاگت پر واپس وطن بھیج دیا جائے گا۔ وہ ملائیشیاء کو اپنی طرف سے ادا شدہ لگان کی رقم جو اس آجر نے اس کی طرف سے متعلقہ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کو ادا کی تھی اس کی باز ادائیگی کا مستوجب ہو گا۔ (طبی مراکز کی فہرست منسلک ہے) (منسلک-III)

۹- شمولیت یعنی انڈکشن کے لئے کورس

کوئی او ای پی منتخب شدہ ایسے کارکن کے لئے اہلیت کے سرٹیفکیٹ کے اجراء کا انتظام کرے گا جس نے اورینٹیشن و بریفنگ سنٹر (بطور منظور شدہ ٹریننگ سنٹر-اے ٹی سی) میں ملائیشین ٹریننگ پرووائیڈرز کی طرف سے منعقد کردہ کورس میں امیگرنٹس کے تحفظ کنندہ کے دفتر میں شرکت کی ہو۔ او ای پی براہ راست ملائیشیاء میں ملائیشین ٹریننگ پرووائیڈرز کی سرٹیفکیٹ فیس اور کمیشن بھی ادا کرے گا۔ اس صورت میں کہ جب کوئی شخص جو

بلاواسطہ روزگار کے لئے جارہا ہو تو وہ خود براہ راست فیس اور کمیشن ادا کرے گا تاہم متعلقہ اے ٹی سی ملائیشیاء میں ملائیشین ٹریننگ پرووائیڈرز کو افراد کی فہرست بھیجے گا۔ منظور شدہ ملائیشین ٹریننگ پرووائیڈرز (MTPs) کے نام درج ذیل ہیں:

سلسلہ نمبر	ملائیشین ٹریننگ پرووائیڈرز کا نام	اہلیت کا سرٹیفکیٹ، ٹریننگ فیس اور کمیشن	
۱	M/S. AMASU(M)SDN BHD	اہلیتی سرٹیفیکیٹ فیس	$ 10/-
		رجسٹریشن	RM 10/-
		کوریئر چارجز	RM 05/-
۲	میسرز Bagus صنعتی ٹریننگ سروسز	کل فیس اور کمیشن	13$
۳	میسرز ایورٹرونکس	ایم ایل وی کے رجسٹریشن فیس	$ 10/-
		ایم ٹی پی سروسز چارجز	RM 15/-
		کوریئر چارجز	RM 10/-

۱۰- ویزے کی تصدیق

او ای پی ملائیشین آجر کی وساطت سے منتخب کردہ کارکنوں کے لئے ہوم ڈیپارٹمنٹ ملائیشیاء کی طرف سے باقاعدہ طور پر منظور کردہ کالنگ / انٹری ویزوں کا انتظام کرے گا۔ کسی منتخب شدہ کارکن کو متعلقہ او ای پی اس صورت میں ملائیشیاء روانہ کر سکتا ہے جس میں ویزا انٹری پوائنٹ پر آمد ہونے پر اس کی تصدیق کر دی جائے۔ کارکن کے پاس درج ذیل دستاویزات ضرور ہونی چاہئیں۔

i- مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ (MRP)

ii- وزارت داخلہ، ملائیشیاء کی طرف سے کارکن کے نام پر باقاعدہ طور پر نشان زدہ جاری شدہ کالنگ ویزے کی نقل

iii- نامزد میڈیکل سنٹر کی جانب سے جاری شدہ میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹس (اصل)

iv- ڈی پی او کی طرف سے جاری کردہ پولیس کریکٹر ویریفیکیشن کا سرٹیفکیٹ (اصل)

v- امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کی طرف سے باقاعدہ طور پر دستخط شدہ کنٹریکٹ کی نقل جس پر رجسٹریشن نمبر اور تاریخ کی نشاندہی ہو۔

۱۱- امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے پاس بیرون ملک ملازمت کے معاہدے کی رجسٹریشن

او ای پی ان کارکنوں کے لئے ملائیشین ائیر لائنز کی نشستیں محفوظ کرائے گا جن کے کالنگ ویزے موصول ہوگئے ہوں اور (منسلک-IV) کے طور پر لف نمونے کے مطابق ایک درخواست فارم جمع کرائے گا۔ امیگرنٹس کا تحفظ کنندہ منسلک-iv میں بیان تاریخ کو درج ذیل دستاویزات حاصل کرنے کے بعد کارکنوں کو رجسٹر کرے گا اور ایسی تمام رجسٹریشن کے بارے میں اسی روز معلومات کے لئے بیورو کو مطلع بھی کرے گا:۔

اے) خواہشمند امیگرنٹ کے مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ کے ہمراہ KLIA (ملائیشیاء میں انٹری پوائنٹ) پر تصدیق کرنے کے لئے کالنگ ویزا کی نقل

بی) منسلک-IV کے جواب میں آجر کی طرف سے کارکنوں کی ترسیل سے متعلق تصدیقی مراسلہ

سی) منجانب آجر اجیر، آجر یا او ای پی کی طرف سے باقاعدہ پر کیا ہوا اور دستخط شدہ بیرون ملک نوکری کا معاہدہ

ڈی) سرکاری فیس، ویلفیئر فنڈ، انشورنس کی قسط وغیرہ جمع کرانے کے چالان کی نقول

ای) ڈی پی او کی طرف سے جاری کردہ پولیس کریکٹر ویریفکیشن کی طرف سے سرٹیفکیٹ کی نقل۔

ایف) نامزد طبی مرکز کی جانب سے جاری کردہ میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کی نقل

جی) تمام اخراجات کے لئے منتخب شدہ کارکنوں کی طرف سے او ای پی کو کی جانے والی کل ادائیگی کی رسید، نمونہ (منسلک-V) میں پیش کیا گیا ہے۔

ایچ) اخبار میں دیئے جانے والے اشتہار کی نقل تاکہ واضح ہو جائے کہ یہ فارمیٹ کے مطابق ہے۔

آئی) آجر کے کئے جانے والے کاموں کی مختصر تفصیل، کارکن کی طرف سے بجالائے جانے والے فرض اور کام کی تفصیل معلوماتی مقاصد کے لئے۔

جے) امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ کارکنوں کی رجسٹریشن سے متعلق بیورو ہیڈ کوارٹر کو ہفتہ وار اجتماعی رپورٹ پیش کرے گا۔

۱۲- خواتین کارکنوں کی کلیئرنس / رجسٹریشن

پیرہ ۱۰ بالا میں دستاویزات / ضابطہ جات کے علاوہ درج ذیل دستاویزات / ضابطہ جات کی تکمیل کی جائے گی:

i- خواتین کارکنوں کی ڈیمانڈ کی صورت میں کمیونٹی ویلفیئر اتاشی روزگار کے مقام کا دورہ کرے گا اور آجر کی سندات / ساکھ، خواتین کارکنوں کے لئے کام کرنے کے حالات، قیام وطعام اور سیکورٹی کے انتظامات کی تصدیق کرے گا۔

ii- کوئی بھی منتخب شدہ خاتون کارکن اپنے والدین / سرپرستوں سے ملائیشیاء میں ملازمت کے لئے این او سی لے کر فراہم کرے گی۔

iii- متعلقہ او ای پی سے ایک اقرار نامہ کہ آجر اچھی شہرت کا حامل ہے اور وہ ملائیشیاء میں خاتون کارکن کے مفادات کی حفاظت کرے گا۔

iv- امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ ڈائریکٹر جنرل، بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ کو خواتین کارکنوں کی رجسٹریشن سے متعلق پندرہ روزہ رپورٹ ارسال کرے گا۔

۱۳- بلاواسطہ روزگار کی رجسٹریشن

کوئی شخص جو خود ملائیشیاء میں روزگار کا انتظام کرے گا اپنی رجسٹریشن کے لئے امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کو درج ذیل دستاویزات جمع کرائے گا:

i) مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ (MRP) جس پر باقاعدہ توثیق شدہ ویزہ ہو یا کالنگ ویزہ جو امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ اصل ملاحظہ کرے گا اور توثیق کرے گا۔

ii) ملائیشین آجر کی طرف سے باقاعدہ طور پر دستخط شدہ ایمپلائمنٹ کنٹریکٹ کی نقل جو سی ڈبلیو اے، ہائی کمیشن آف پاکستان، ملائیشیاء کی طرف سے تصدیق شدہ ہو حاصل کی جائے گی تاکہ خواہشمند امیگرنٹس کے مفاد کا تحفظ کیا جاسکے اور مفاد عامہ کی خاطر ایسا کیا جائے گا۔ یا وہ فرد جو ہائی کمیشن پاکستان، اسلام آباد / کراچی سے پاسپورٹ ویزہ کی توثیق حاصل کرے اسے کلیئر / رجسٹرڈ کیا جائے اگر وہ اپنے آجر کی طرف سے دستخط شدہ کنٹریکٹ مہیا کرے یا مقررہ طریقے کے مطابق اقرار نامہ جمع کرائے۔

iii) سرکاری فیس، ویلفیئر فنڈ، انشورنس کی قسط، نادار وغیرہ کی فیس کے جمع کرانے کے چالان کی نقول

iv) متعلقہ ڈی پی او کی جانب سے پولیس کریکٹر ویریفکیشن سرٹیفکیٹ کی نقل۔

v) نامزد طبی مرکز کی طرف سے جاری کردہ میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ۔

vi) آجر کی طرف سے تصدیقی مراسلہ کہ وہ کارکن / کارکنوں کا KLIA (ملائیشیاء میں انٹری پوائنٹ) پر استقبال کرے گا۔

vii) امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ یقینی بنائے گا کہ اس کے خاص آجر کو کسی بھی امیگرنٹس کے تحفظ کنندہ نے اجازت نامہ نہیں بخشا اور اس فرد کو رجسٹر کرے گا۔

viii) امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ ایسے کیسز رجسٹر / کلیئر کرے گا جہاں گروپ ویزا دس (۱۰) یا کم اشخاص کے لئے ہو اور اس صورت میں جب گروپ ۱۰ سے متجاوز ہو جائے تو امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ کیس بیورو کے ہیڈ کوارٹر کو آجر سے بذریعہ کمیونٹی ویلفیئر اتاشی کارکنوں کی بھرتی کے طریقہ کے بارے میں تصدیق کے لئے بھیجے گا۔

ix) امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ مذکورہ رجسٹریشن کی معلومات بیورو کو اسی روز فراہم کرے گا۔

x) امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ سی ڈبلیو اے، ہائی کمیشن آف پاکستان، ملائیشیاء کو ہفتہ وار برائے معلومات کلیئر / رجسٹرڈ کارکنوں کی فہرست بھیجے گا۔

xi) امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ عمومی ضابطہ کی شق ۱۰ کے تحت جیسے متعین کیا گیا ہے قانون کے مطابق اختیار کا استعمال کرے گا۔

۱۴- امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ کی جانب سے تعارف اور بریفنگ

i) کسی او پی کی طرف سے ملائیشیاء کے لئے منتخب شدہ کارکن امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ کے سامنے پیش ہوں گے جو انہیں ان کی ملازمت کی شرائط وضوابط کے بارے میں متعارف کرائے گا۔

ii) اوا ینڈ بی آفیسر خواہشمند امیگر نٹس کو جو خواہ او ای پی نے بھرتی کئے ہوں یا وہ بلاواسطہ روزگار پر وہاں جا رہے ہوں انہیں وہاں کی آب و ہوا، رواج، روایات، قوانین محنت سے متعلق متعارف کرائے گا اور بریفنگ کی نشست کے دوران ایسی باتیں اور کاموں کے متعلق بتائے گا جو وہ کر سکتے ہیں اور نہیں کر سکتے۔

iii) معلوماتی نشست کے بعد کنٹریکٹ کی دستخط شدہ کاپی ملازم کو امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ کی طرف سے حوالے کی جائے گی جس کے اوپر رجسٹریشن نمبر اور اس کے دستخط ہوں گے۔

iv) اردو میں بروشر اور ورقچے کا نسخہ تمام امیگر نٹس کو تقسیم کیا جائے گا (نقل منسلک)(منسلکہ-vi)

۱۵- کارکنوں کی روانگی

i) او ای پی تمام کارکنوں کی ملائیشیاء کی طرف محفوظ روانگی یقینی بنائے گا۔ ہر منتخب کارکن صاف ستھرا قومی لباس یا ٹراؤزر / شرٹ پہنے گا۔ وہ شخص جو اپنے بل بوتے پر روزگار کے لئے روانہ ہو رہا ہو وہ خود اپنی نشست مختص کرائے گا۔

ii) اس صورت میں جہاں کارکن او ای پی کے ذریعے روانہ ہو رہے ہوں روانگی کا شیڈول سی ڈبلیو اے، ہائی کمیشن آف پاکستان، ملائیشیاء و متعلقہ او ای پی کی وساطت سے فیکس کیا جائے گا۔

۱۶- بنک سرٹیفکیٹوں کا اجراء

امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ بنک سرٹیفکیٹ کارکن / کارکنان کو بیرونِ ملک بھیجنے کی تاریخ کے کم از کم ۱۵ دن بعد اور اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی اس تصدیق کے بعد اجراء کرے گا کہ کارکنوں کو ملازمتیں فراہم کر دی گئی ہیں اور وہ اطمینان بخش طریقے سے کام کر رہے ہیں۔

(ج)

شکایات کے تصفیہ کا طریقہ کار

۱- شکایات کا تصفیہ

تفتیشی رپورٹوں کے اوپر عمل درآمد کو مؤثر اور اس میں تیزی پیدا کرنے کے لئے امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ اور کمیونٹی ویلفیئر اتاشیوں کے لئے درج ذیل ہدایات جاری کی جارہی ہیں:

(الف) امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ کی طرف سے تفتیش

براہِ راست یا کسی دیگر ذریعے سے شکایات موصول ہونے پر امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ درج ذیل اقدامات اٹھائے گا:

i) شکایت کنندگان / کنندہ کو بلائیں کہ وہ اپنی شکایت / شکایات ریکارڈ کرائیں۔ اس کے لئے ان کو صاف الفاظ میں مشتہر کریں کہ وہ الزامات کی تائید میں تمام دستاویزی / زبانی شہادت ہمراہ لائیں۔ شکایت کنندگان لازماً گواہ / گواہان، اگر کوئی ہوں، کے مکمل نام اور پتہ ہمراہ فون نمبر، فیکس نمبر، ای میل اور ویب سائٹ نمبر بھی مہیا کریں۔

ii) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کو (i) مذکورہ بالا شق کے مطابق شکایت کنندگان سے موصولہ تمام دستاویزات کی نقول اس ہدایات کے ساتھ فراہم کریں کہ وہ اس کے دفاع میں اپنا تحریری جواب تائیدی دستاویزی / زبانی شہادت ۱۵ دنوں کے عرصہ کے اندر بھیجے۔ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کو ان نوٹس اور شکایات کی موصولی یقینی بنانی چاہیے۔

iii) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کی طرف سے جواب موصول ہونے کے بعد اسے دس دنوں کا وقت دیا جاسکتا ہے کہ امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ کے سامنے شکایات کا سامنے / جواب دینے کے لئے پیش ہو۔ اگر مقررہ ایام کے اندر کوئی جواب موصول نہ ہو تو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کا بیان اس وقت ریکارڈ کیا جائے جب وہ امیگر نٹس کے تحفظ دہندہ کے سامنے پیش ہو۔

iv) امیگر نٹس کا تحفظ دہندہ اپنی رپورٹ ڈائریکٹر جنرل کو ریکارڈ کی اچھے طریقے سے جانچ، اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر / شکایت کنندہ سے سوالات / جرح کر کے بھیجے گا۔ ایسے تمام مواد کی باقاعدہ طور پر تصدیق شدہ نقول ڈائریکٹر جنرل کو تفتیشی رپورٹ کے ہمراہ بھیجی جائیں گے۔

v) اگر شکایت کنندہ بیرون ملک ہو، اس کا گواہ، اگر کوئی ہو، اس کی جانچ کی جاسکتی ہے اور دستیاب ریکارڈ کی بنیاد پر ڈی جی کو رپورٹ پیش کی جائے گی۔ ان مذکورہ کیسز میں اور اس صورت میں کہ اگر شکایت کنندگان / کنندہ پی ای (امیگر نٹس کے تحفظ کنندہ کے ہاں رجسٹر ہو / ہوں تو پاور آف اٹارنی / ڈیمانڈ لیٹر، اجازت نامہ نمبر کی نقول پیش کی جائیں گی۔

(vi شکایت کنندہ / کنند گان کا رجسٹریشن نمبر اور بیرون ملک ملازمت کے معاہدے کی نقول بھی مہیا کی جائیں گی۔

(vii کوئی بھی شخص مثلاً شراکت دار یا اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے ملازم کی سماعت اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کی موجودگی کے بغیر نہیں کی جائے گی۔

(viii انکوائری مکمل کی جائے گی اور رپورٹ ڈی جی کو پی ای کے دفتر میں اس کے موصول ہونے کے ۴۵ دنوں کے اندر بھیجی جائے گی۔ اگر ناگزیر حالات کی وجہ سے اس عرصہ کے دوران انکوائری مکمل نہ ہو تو ایک عبوری رپورٹ اس کی عدم تکمیل کی وجوہات قلمبند کر کے بھیجی جائے گی۔

(ix اس صورت میں کہ اگر اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے ملازم پر رقم اینٹھنے کا الزام ہو تو امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ ملازموں کی فہرست کی جانچ کرے گا اور تصدیق کرے گا کہ آیا ملزم اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کا ملازم ہے یا نہیں۔

(ب) کمیونٹی ویلفیئر اتاشی کی طرف سے تفتیش

براہ راست یا کسی دیگر ذریعے سے شکایت موصول ہونے پر کمیونٹی ویلفیئر اتاشی درج ذیل اقدام اٹھائے گا:

(i اگر شکایت کنندہ / کنند گان اس کے سامنے موجود ہو / ہوں۔

الف) اس / ان کے تحریری بیانات انفرادی طور پر یا مشترکہ طور پر لے گا۔ اپنے بیانات میں شکایت کنندہ / کنند گان کو دیگر باتوں کے علاوہ پاکستان میں اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر اور بچولیے اگر کوئی ہو / ہوں، کا نام اور مکمل پتہ، اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا بچولیے کو اداشدہ رقم اور پاکستان میں اپنے گواہ / گواہوں، اگر کوئی ہو / ہوں، کے نام اور مکمل پتہ / پتے ذکر کرنے چاہئیں۔

ب) ان سے پوچھے گا کہ آیا انہوں نے ایف ایس ایز (FSAs) کی اپنی نقول وصول کیں، کیا کسی شخص نے ان سے یہ چھینیں یا ہتھیائیں؟ اگر ایسا ہے اس / ان کی شناخت ظاہر کریں۔ اگر ان سے نئے معاہدے پر دستخط کرائے گئے تو آیا تنخواہ کی شرح اور فوائد میں کمی کر دی گئی؟

ج) اس / ان سے دریافت کرے گا کہ آیا وہ آجر کے خلاف لیبر کورٹ میں گیا / گئے تھے؟ آیا وہ لیبر کورٹ میں جانے کا ارادہ رکھتا / رکھتے ہیں؟ کیا انہوں نے ہڑتال کی یا آجر کو کوئی مادی نقصان پہنچایا؟

د) اگر شکایت آجر کے خلاف ہو تو آجر سے اس کی آراء جاننے کے لئے ملے گا۔

(ii اگر شکایت بذریعہ ڈاک ملی ہو، تو شکایت کنندہ / کنند گان سے اس کے دیئے ہوئے پتہ پر ملے گا یا ٹیلی فون کے ذریعے رابطہ کرے گا اور جیسا کہ گزشتہ پیرہ جات (الف)، (ب)، (ج) اور (د) میں ذکر ہے ان کے مطابق کارروائی کرے گا۔

۲- کمیونٹی ویلفیئر اتاشی کی طرف سے اقدام:

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی کو پیش کردہ پاور آف اٹارنی اور ڈیمانڈ لیٹر کی تصدیق / توثیق اس کی طرف سے اس بات کا اطمینان کرنے کے بعد کی جائے گی کہ دستاویزات قاعدہ کے مطابق ہیں اور آجر کی کارگزاری کی اسناد (Credentials) شک و شبہ سے بالاتر ہیں اور یہ کہ آجر کے پاس ملازمتیں دستیاب ہیں۔ کمیونٹی ویلفیئر اتاشی متعین کرے گا کہ آیا آجر سرکاری شعبہ (حکومت) سے متعلق ہے یا نجی شعبہ سے تعلق رکھتا ہے۔

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی دستاویزات کی ہر تصدیق کے سلسلہ نمبر اور تاریخ، آجر کے کوائف، او ای پی، آسامیوں کی تعداد اور جاب کی تفصیل پر مشتمل ایک رجسٹر مرتب کرے گا۔ اس طرح منسلک کردہ دستاویزات کے کوائف مثلاً آجر کا نام، او ای پی کا نام، جابز کی تعداد وغیرہ اس بیورو کو اسی روز سی ڈبلیو اے کی طرف سے فیکس کی جائیں گی۔ بلاواسطہ روزگار کے ویزے سے متعلق دستاویزات کی تصدیق کے کوائف کی نشاندہی کرنے والا مماثل ریکارڈ علیحدہ مرتب کیا جائے گا۔

دستخط

ارباب محمد اظہر

ڈائریکٹر جنرل

28-12-2006

منسلکہ-اے

امیگریشن قواعد ۱۹۷۹ء کے قاعدہ (۱۹) کے تحت درخواست

بخدمت جناب تحفظ دہندہ برائے امیگرنٹس

موضوع: **بیرون ملک روزگار کے لئے عمل کاری کی اجازت**

جناب عالی!

ہمیں میسرز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی جانب سے بذریعہ میسرز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق کارکنوں کے لئے انکے ہاں روزگار کے لئے تعیناتی کی غرض سے عمل کاری (پراسیس) شروع کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے (پاور آف اٹارنی / ڈیمانڈ لیٹر / سکہ وکالہ / خطاب مراسلہ کی نقول منسلک ہیں)۔

سلسلہ نمبر	کارکن / کارکنوں کی کیٹگری	مطلوب تعداد	ماہانہ تنخواہ	کنٹریکٹ کا عرصہ	تصریحات

دیگر اضافی مراعات: مفت رہائش: مفت کھانا پینا یا تنخواہ کا ۲۵ فیصد ادا کرنے پر مہیا کیا جائے گا:

مفت میڈیکل: ٹرانسپورٹ فری: اکانومی کلاس راؤنڈ ایئر ٹرپ فری یا مفت ٹکٹ فراہم نہیں کیا جائے گا: واپسی کا مفت ہوائی جہاز کا ٹکٹ:

مقامی قوانین محنت کے مطابق اوور ٹائم اور دیگر اضافی مراعات۔

عمل کاری درج ذیل مراحل کے ذریعے عمل میں لائی جائے گی:

(اے) اشتہار، CVs کی وصولی، انٹرویو / ٹیسٹ اور بھرتی

(بی) اشتہار، انٹرویو / ٹیسٹ اور بھرتی

(سی) کسی گزشتہ ڈیمانڈ کے ضمن میں باقی بچی ہوئی CVs پر بھرتی

(ڈی) آجر کے نامزد کردہ اشخاص

عمل کاری درج ذیل مقامات پر مکمل کی جائے گی:

(i) منظور شدہ ہیڈ کوارٹر بمقام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(ii) منظور شدہ برانچ آفس بمقام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(iii) دیگر مقام / مقامات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوٹ: جو متعلقہ مقام نہ ہو اس کو کاٹ دیں اور اس کی مہر اور دستخط کر کے تصدیق کریں۔

او ای پی کی مہر اور دستخط

اجازت نامہ درج ذیل شرائط پر عطا کیا گیا ہے۔ اجازت نامہ ۷۰ دنوں تک صحیح ہے۔ برائے مہربانی، اگر ضروری ہو، اجازت نامہ کا خاتمہ ہونے پر تجدید جواز فوری طور پر کرالیں۔

یا

اجازت درج ذیل وجوہات کی بنیاد پر عطا نہیں کی گئی:

امیگرنٹس کا تحفظ دہندہ

منسلکہ-بی

او ای پی کے لیٹر ہیڈ پیڈ پر

اقرار نامہ

نمبر---------------- تاریخ:----------------------

ہم میسرز------------------------ او ای پی ایل نمبر---------------- نہایت متانت سے تصدیق کرتے ہیں کہ میسرز

-------------------------- نے بذریعہ میسرز-------------------------- بذریعہ سکہ وکالہ /
(آجر کا نام) (اٹارنی کا نام)

خطاب مراسلہ نمبر ---------------- مورخہ ---------------- ہمیں ---------------- میں
(تعداد)

کارکنوں کی بھرتی کرنے کا اختیار بخشا ہے اور آجر کی طرف ان کی روانگی کا انتظام کرنے کے لئے مختار بنایا ہے۔

ہم مزید تصدیق کرتے ہیں اور گارنٹی دیتے ہیں کہ آجر کو کارکنوں کے درج ذیل زمرہ جات میں کارکنوں کی ضرورت ہے اور وہ درج ذیل تفصیل کے مطابق تنخواہ اور اضافی مراعات عطا کرے گا:

سلسلہ نمبر	زمرہ (کیٹگری)	مطلوب تعداد	تنخواہ	کنٹریکٹ کا عرصہ

دیگر اضافی مراعات:

الف) رہائش، میڈیکل اور مقامی ٹرانسپورٹ مفت ہیں۔

ب)　خوراک مفت یا بنیادی تنخواہ کے ۲۵ فیصد پر

ج)　مفت ائیر ٹکٹ / ائیر ٹکٹ فراہم نہیں کیا جائے گا۔

د)　دیگر مراعات مقامی قوانین کے مطابق ہوں گی۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ آجر تنخواہ اور دیگر اضافی مراعات مندرجہ بالا نکات کے مطابق مہیا کرے گا۔ مذکورہ بالا شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں ہم امیگریشن قوانین کے تحت کارروائی کے مستوجب ہوں گے۔

(او ای پی کا نام، دستخط ہمراہ مہر)

منسلکہ-سی

اقرار نامہ

میں مسمی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ولدیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رہائشی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حامل

پاسپورٹ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مورخہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بذریعہ ہذا متانت کے ساتھ اقرار کرتا ہوں کہ:

۱-میں نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں بطور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپنے ویزے کا انتظام کر لیا ہے (i) اپنی کاوشوں کے ذریعے (ii) اپنے رشتے دار / دوست جناب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ولدیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رہائشی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے ذریعے۔

۲-آجر میسرز۔۔نے روزگار کے لئے ویزے کا اجراء کیا ہے۔

۳-میں نے خود اپنے پاسپورٹ پر ایمبیسی / کونسلیٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے ویزا اسٹیمپ کرایا ہے جو کہ اصل ہے۔

۴-میرا اصل ویزا جو انٹری کے ائیر پورٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر دستیاب ہو گا، اس کی فوٹو کاپی مع ہذا پیش ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ فوٹو کاپی اصل کے مطابق ہے۔

۵-میرے زبانی معاہدے کے مطابق مجھے ماہانہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔Dh/SR/$ تنخواہ دی جائے گی۔ دیگر شرائط و ضوابط میزبان ملک کے قوانین محنت کے مطابق ہوں گی۔ مجھے تصدیق شدہ بیرون ملک ملازمت کا معاہدہ ایمبیسی سے موصول نہیں ہوا لہذا میں سروس کی کسی بھی شرائط کا ذمہ دار ہوں گا۔

۶-میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جگہ کے علاوہ اپنی ملازمت نہیں کروں گا یا وہاں سے نہیں بھاگوں گا اور اس آجر کے ساتھ کام کروں گا جس نے میرے ویزے / ملازمت کا انتظام کیا ہے۔

۷-مجھے آجر کی طرف سے عراق یا جنگ کے کسی اور علاقے میں تعینات نہیں کیا جائے گا۔

اگر ویزا جعلی ہوا تو میں امیگریشن آرڈیننس، ۱۹۷۹ء اور اس کے زیر اثر وضع کردہ قواعد کے تحت ذمہ دار ہوں گا۔

مورخہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔   امیگرنٹ کے دستخط

منسلکہ-ڈی

اقرارنامہ

میں --------------------------- ولدیت ------------------------------- حامل پاسپورٹ نمبر

مجریٰ بمقام------------------------------- رہائشی--------------------------- بذریعہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے

--- (ملک) سے امیگریشن ویزا حاصل کیا ہے اور درج ذیل ارکان خاندان (عمر ۱۸ سال

اور اس سے کم) میرے ہمراہ ہیں جن کے ویزوں کی منظوری ہو چکی ہے:

۱- نام اور ولدیت:----------------------------

۲- جنس:---------------------------------(مرد / عورت)

۳- تاریخ پیدائش:--

۴- تعلق:--

دستخط:--------------------------

نام:--------------------------

قومی شناختی کارڈ نمبر-----------------------------

ای میل (اگر کوئی ہو):-----------------------------------

منسلکہ-ای

رجسٹریشن نمبر	رجسٹریشن کی تاریخ	نام ہمراہ امیگرنٹ کے والد کا نام	تاریخ پیدائش	(تعلیمی) اہلیت	پاکستان میں پتہ	منزل جہاں جانا ہے	ہمرکاب ارکان (۱۸ سال اور چھوٹے) کے کوائف				
							نام	جنس		تاریخ پیدائش	تعلق
								مرد	عورت		

منسلکہ-الیف

بخدمت جناب تحفظ دہندہ برائے تارکین وطن (امیگرنٹس)

موضوع: بیرون ملک ملازمت کے معاہدے کی رجسٹریشن

جناب عالی!

ہم مع ہذا دیگر دستاویزات کے ہمراہ ______ بیرونِ ملک ملازمت کا معاہدہ درج ذیل امیگرنٹ / امیگرنٹس کے ضمن میں (یا منسلک فہرست) اجازت نامہ نمبر ______ مورخہ ______ کے ذریعہ رجسٹریشن کے لئے پیش کرتے ہیں:

سلسلہ نمبر	امیگرنٹ کا نام	والد کا نام	پاسپورٹ نمبر	زمرہ (کیٹگری)	ملک

الف) مزید درخواست کی جاتی ہے کہ بیرونِ ملک جانے کا ارادہ رکھنے والے امیگرنٹ / امیگرنٹس کے پاسپورٹوں پر ______ (ایمبیسی کا نام) کی طرف سے میسرز ______ (آجر کا نام) کے ساتھ کام کرنے کے لئے ویزے سٹیمپ ہو چکے ہیں۔

یا

ب) کہ باہر جانے کا ارادہ رکھنے والے امیدوار امیگرنٹ / امیگرنٹس کے ویزے ایئر پورٹ آف انٹری یعنی ______ پر دستیاب ہوں گے۔ فوٹو کاپیاں مع ہذا منسلک کر دی گئی ہیں۔

ج) ہر کارکن کے فارم-ے اور ے (اے) پر اصلی بنک سرٹیفکیٹ بذریعہ ہذا پیش کئے جاتے ہیں اور رجسٹریشن فیس مبلغ ______ روپے سرکاری خزانے / سٹیٹ بنک آف پاکستان / نیشنل بنک آف پاکستان ______ میں بذریعہ چالان نمبر ______ مورخہ (اصل منسلک شدہ) جمع کرا دی گئی ہیں۔

د) تصدیق کی جاتی ہے کہ بیرون ملک ملازمت کے معاہدے کے مندرجات کی امیگرنٹس کے سامنے ان کی اپنی زبان میں وضاحت کر دی گئی ہے۔

ہ) تصدیق کی جاتی ہے کہ اوپر دی گئی تمام معلومات صحیح ہیں۔

کارکنوں کی اجازت بخشی جاتی ہے۔

کارکنوں کے لئے ایف ایس ایز اب جمع کرا دیئے گئے ہیں۔

کارکنوں کی اجازت کے سلسلے میں بقایاجات

او ای پی کے دستخط اور مہر